affac

PARTICIPACIÓ A L'ORIGEN

نئے تعلیمی تناظر
میں آراء کے
تنوع کی
شمولیت

بین الاقوامی سطح پر کی گئی اسٹڈیز کے مطابق، طلباء کے پورے تعلیمی کیریئر کے دوران، ان کی تعلیم کے حصول کے عمل میں ان کے خاندانوں کی شمولیت ان کے تعلیمی معیار پر مثبت اثر رکھتی ہے، اور اس کے علاوہ اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں یہ خاندان فیصلہ سازی کا بُنیادی حصہ ہیں۔

طلباء کے خاندان کی اسکولوں میں شمولیت کی ایک شکل خاندان کا تعلیمی کمیونٹی میں فعال ایجنٹ کے طور پر کام کرنا ہے۔ تاہم، چند ایسی دیگر ساختی اور سماجی رکاوٹیں ہیں جو اس شمولیت کی تعمیل کو مشکل بناتی ہیں، خصوصاً تارکین وطن اور نسلی امتیاز کے شکار خاندانوں کے لئے۔

aFFaC (کاتالونیا کے طلباء کے خاندانوں کی فیڈریٹڈ ایسوسی ایشنز) کی رائے کے مطابق، سب خاندانوں کی شرکت سماجی تبدیلی کا کلیدی حصہ ہے۔ اسی لئے، یہ تارکین وطن خاندانوں کی AFA (طلباء کے خاندانوں کی ایسوسی ایشن) میں شرکت کو فروغ دینے کے لئے پراجیکٹس کا اہتمام کرتی ہے۔

اسٹڈی 'اوریجن میں شرکت کا پس منظر' (Participació a l'Origen) یہ جاننے کی کوشش ہے کہ کاتالونیا کے تعلیمی مراکز میں چار تارکین وطن کمیونیٹیز — مراکشی، رومینین،

پاکستانی اور سینیگالی — کے خاندانوں کی تعلیمی نظام میں شرکت کی مختلف اشکال اور تجربات کیا ہیں اور ان کے ممالک اور کاتالونیا میں کیا فرق پایا جاتا ہے تاکہ ایک بین الثقافتی اور اینٹی ریسسٹ نقطہ نظر سے AFA کو دی جانے والی سپورٹ میں بہتری لائی جا سکے۔

اس اسٹڈی کے تحقیقی عمل میں معیاری طریقے (qualitative methodology) استعمال کیے گئے ہیں جن کے ذریعے ان کمیونٹیز کو ریسرچ میں فعال طریقے سے شامل کیا گیا ہے۔ اسٹڈی کے دوران شرکت کی راہ میں پائے جانے والی بنیادی رکاوٹیں اور اس کے ساتھ ساتھ تعلیمی مراکز میں تارکین وطن خاندانوں کی شرکت اور شمولیت میں آسانی پیدا کرنے کے لئے تجاویز مندرجہ ذیل ہیں۔

تارکین وطن خاندانوں کی
شرکت میں تعلیمی سیاق میں رکاوٹیں

1. پہلی رکاوٹ زبان کی ہے

میزبان ملک کی زبان پر عبور حاصل نا ہونا خاندانوں میں عدم اعتماد پیدا کر سکتا ہے، تعلیمی مرکز میں ان کی شرکت کو مشکل بنا سکتا ہے اور امتیازی سلوک کو فروغ دے سکتا ہے۔

اس کے علاوہ کاتالونیا میں ایک اضافی مشکل یہ بھی ہے کہ یہاں دو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ایک طرف، تارکین وطن خاندانوں کو کاتالان زبان سیکھنے پر راغب کیا جاتا ہے کیونکہ یہ تعلیمی نظام میں بولی جانے والی زبان ہے۔ دوسری طرف، انہیں کام کرنے، معاشرے میں تعلقات بنانے اور ڈرائیونگ لائسنس یا ہسپانوی شہریت حاصل کرنے جیسی دوسری کارروائیوں کے لئے ہسپانوی زبان کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس طرح انہیں ایک زبان کو دوسری زبان پر ترجیح دینی پڑتی ہے۔

2. انکی ترجیح بنیادی اور حفاظتی ضروریات کو پورا کرنا ہے

تارکین وطن خاندانوں کو کاتالونیا پہنچنے پر کچھ بنیادی اور حفاظتی ضروریات کو پورا کرنا ہوتا ہے اور اس لیے، تعلیمی کمیونٹی میں فعال طور پر شامل ہونے سے پہلے وہ ملازمت کے استحکام، رہائش اور پیپرز حاصل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ جب ان ضروریات کو کافی حد تک پورا کر لیتے ہیں تو پھر لوگ دوسرے پہلوؤں کو حل کرنے میں دلچسپی یا رجحان دکھانا شروع کر سکتے ہیں۔

3. (خاندان کی) تعلیم کے اثرات

اعلی درجے کے تعلیم یافتہ خاندان اپنے بچوں کی تعلیم اور ان کے اسکولوں میں زیادہ حصہ لیتے ہیں، کیونکہ ان کے پاس اپنے بچوں اور نوعمروں کی مدد کرنے کے لیے زیادہ صلاحیت اور وسائل ہوتے ہیں۔

علاوہ ازیں، تعلیم کا لیول تعلیمی نظام اور تعلیم کی اہمیت کے بارے میں خاندانوں کی رائے پر اثر انداز ہوتا ہے۔

4. امتیازی سلوک خاندانوں کی شرکت کو نقصان پہنچاتا ہے

تارکین وطن کو ان کی جلد کے رنگ، اور یجن، مذہب، سماجی طبقے وغیرہ کی وجہ سے تعصّبات کی بنیاد پر بالواسطہ اور بلاواسطہ امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ تعصّبات تعلیمی کمیونٹی میں بھی موجود ہیں۔ مثال کے طور پر، PISA (پروگرام فور انٹرنیشنل سٹوڈینٹ اسیسمنٹ) کے بُرے نتائج کی وجہ اسکولوں میں غیر ملکی طلباء میں اضافے کو ٹھہرایا جاتا ہے —دلیل جو اعداد و شمار کے مطابق غلط ثابت ہو چکی ہے— یا رمضان کے دوران روزہ رکھنے والے مسلمان خاندانوں کے طلباء پر سوال اٹھائے جاتے ہیں۔

تعلیمی سیاق میں پائے جانے والے یہ امتیازی سلوک فریقین کے درمیان عدم اعتماد پیدا کرتے ہیں اور، نتیجتاً، تعلیمی مراکز میں شرکت کرتے وقت تارکین وطن خاندان غیر آرام دہ محسوس کرتے ہیں۔

5. ثقافتی فرق کے بارے میں لاعلمی

کچھ اساتذہ طلباء اور تارکین وطن خاندانوں کی طرف سے تعلقات رکھنے یا رویوں کے بعض طریقوں کو منفی طور پر سمجھ سکتے ہیں، جو حقیقتاً محض ثقافتی یا مذہبی تنوع کا ایک اظہار ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر، کچھ کمیونٹیز کے لیے، اساتذہ سے بات کرتے وقت آنکھوں میں نہ دیکھنا ایک احترام کا عمل ہے، نہ کہ بے حرمتی کا نہیں۔

اساتذہ اور انتظامیہ عملے کی طرف سے ان کے اپنے شاگردوں کی ثقافتوں کے بارے میں عدم علمی اسکول اور خاندانوں کے درمیان ہم آہنگی اور کمیونیکیشن کے لئے ایک رکاوٹ ہے۔

6. معلومات کبھی کبھار نہیں پہنچتی

بہت سے تارکین وطن خاندانوں کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کاتالان تعلیمی نظام، تعلیمی مرکز یا ان کے بیٹوں اور بیٹیوں کی تعلیمی ترقی کے متعلق ساری معلومات نہیں ہوتیں۔ ان کا کہنا ہے کہ میٹنگ اور تبادلہ معلومات کی اسپیسز اکثر محدود، انتہائی منظّم اور باضابطہ ہوتی ہیں اور تمام خاندانوں کی ضروریات کے مطابق نہیں ہوتیں۔

،

اس صورتحال میں مزید اضافہ ہوتا ہے اگر ہم دیکھیں کہ معلومات کی ترسیل عام طور پر الیکٹرانک طور پر کی جاتی ہے، اور اس بات کو ذہن میں رکھے بغیر کہ آیا تمام خاندانوں کے پاس ضروری ڈیجیٹل مہارتیں اور تکنیکی آلات موجود ہیں یا نہیں۔

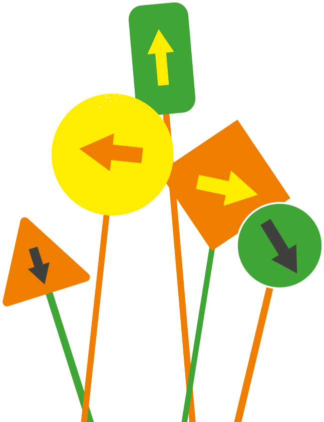

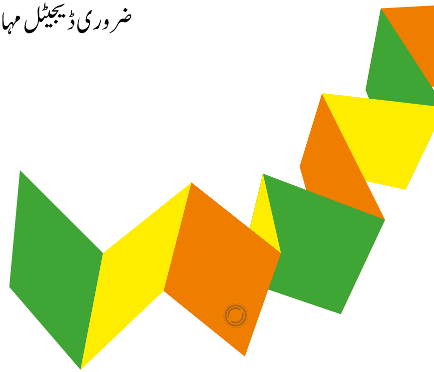

7. فیملی اور لیبر لائف میں مفاہمت کی مشکلات اور سپورٹ نیٹ ورک کی کمی

کام کا بوجھ، وسیع گھنٹوں پر مبنی جابز اور جاب کے اوقات میں غیر لچکداری
جیسی رکاوٹیں تعلیمی مراکز کی رسمی اور غیر رسمی اسپیسز، جیسے کہ تدریسی
ٹیم کی طرف سے معلوماتی میٹنگز، سماجی و تعلیمی سرگرمیاں
AFA کی ورکنگ کمیٹیاں وغیرہ، میں حصہ لینے کے لئے وقت کی میسری کو کم کرتی ہیں۔

اس میں یہ حقیقت بھی شامل ہے کہ بہت سے تارکین وطن خاندانوں کا اپنے ملک میں
ایک مضبوط سپورٹ نیٹ ورک ہوتا ہے جس کے ساتھ تعلق ہجرت کرنے کے بعد کم یا
ختم ہو جاتا ہے۔ بیٹوں اور بیٹیوں کی دیکھ بھال میں مدد دینے والے اس نیٹ ورک کا نہ ہونا
فیملی اور لیبر لائف میں مفاہمت کی مشکلات کو بڑھاتا ہے۔

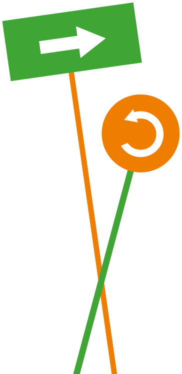

تارکین وطن خاندانوں کی
شمولیت کے لیے حکمت عملی

تعلیمی مراکز میں تارکین وطن اور نسلی امتیاز کے شکار خاندانوں کی شرکت کو آسان بنانے کے لئے تعلیمی کمیونٹی کے ہر رُکن کی رضا کلیدی ہے۔ لیکن اس رضا کو 'نو آمد خاندانوں کی آؤبھگت کے پلان' میں تبدیل کرنا ضروری ہے۔

یہ پلان 'کاتالان محکمۂ تعلیم' کی طرف سے تعلیمی نظام کے اندر نافذ ہونا چاہیئے۔ اس کے ڈیزائن میں تارکین وطن کمیونٹیز کی شرکت ہونی چاہیئے اور مختلف تعلیمی لیولز اور ایجنٹس کے مطابق اس کے واضع اقدامات ہونے چاہیئں۔

بہتر رہے گا کہ محکمۂ تعلیم تعلیمی مراکز کا ساتھ دے، انہیں وسائل اور آلات فراہم کرے تاکہ اس پلان کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے اور ہر تعلیمی مرکز کی تعلیمی حقیقت کے مطابق اس پلان کو اڈاپٹ کیا جا سکے۔

ہر ایکٹر کے نقطہ نظر سے کلاسیفائیڈ،
aFFaC، درج ذیل حکمت عملیوں کی تجویز دیتا ہے :

1. تارکین وطن اور نسلی امتیاز کے شکار خاندان

- تارکین وطن کمیونٹیز کو ایک سی سمجھنے سے گریز کریں کیونکہ ان کمیونٹیز کے اندر اختلافات اور فرق پائے جاتے ہیں۔

- ہمدردی ظاہر کریں اور سمجھیں کہ ہر عمل کو کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔ تارکین وطن خاندانوں کو تعلیمی مرکز کے مختلف شعبوں میں حصہ لینے سے پہلے اپنی بنیادی ضروریات پورا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

- تارکین وطن خاندانوں کو اپنی ضروریات اور شکایات کا اظہار کرنے پر حوصلہ افزائی کریں، لیکن اس بات کا خیال رکھتے ہوئے کہ اس عمل کے لئے کچھ وقت درکار ہے۔

- اس بات کو فروغ دیں کہ تارکین وطن خاندان خود مرکز کی نمائندگی کی مختلف اسپیسز میں حصہ لیں۔

- تارکین وطن کمیونٹی کے اپنے ہی لوگوں کو شامل کریں تاکہ وہ تعلیمی مراکز میں نوآمد خاندانوں اور طلباء کے لئے گائیڈ بن سکیں، خصوصاً تعلیمی نظام میں مختلف مرحلوں اور ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں داخلے کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لئے۔

- تارکین وطن کمیونٹیز کو سہولیات فراہم کریں تاکہ وہ کاتالونیا میں بحیثیت کمیونٹی جو کردار ادا کرنا چاہتے ہیں اس پر منظّم ہو سکیں اور مل کر بحث کر سکیں۔

- ایسے تارکیں وطن گروہوں کے ساتھ تعلقات استوار کریں جنھوں نے ماضی میں بچوں کی تعلیم میں خاندانوں کی شرکت کو آسان بنانے کی کوشش کی ہے اور جو علم اور تجربہ رکھتے ہیں۔

2. تعلیمی مرکز اور انتظامی ٹیم

- تربیت کے ذریعے تعلیمی مراکز میں انسدادِ نسل پرستی اور بین الثقافیت پر کام کریں تاکہ جو لوگ تارکین وطن طلباء اور خاندانوں کے ساتھ کام کرتے ہیں ان کے مختلف سیاق و سباق اور حقیقت کو جان سکیں۔

- ایسی سماجی و تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ دیں جن میں خاندان ایک نمایاں کردار ادا کر سکے، جیسے مشترکہ کانفرنس، لرننگ کمیونٹیز وغیرہ۔

- خاندانوں کے سیاق و سباق اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تعلیمی مرکز کے اندر اور باہر ان سے باہمی تعلق پیدا کرنے کے لئے مختلف اقدامات اپنائیں۔

- تعلیمی مرکز کی پیش کی جانے والی خدمات اور خاندانوں کی توقعات شیئر کرنے کے لئے تدریسی سال سے پہلے یا اس کے شروع میں خاندان کے ساتھ میٹنگز کا اہتمام کریں۔

- تمام خاندانوں کی حاضری کو آسان بنانے کے لیے انتظامی ٹیم کے ساتھ میٹنگز کے اوقات وغیرہ کو مزید لچک دار بنائیں۔

- اینٹی ریسِسٹ، بین الثقافتی اور فیمینسٹ نقطہ نظر سے طلباء کے ساتھ شناخت کے معاملے پر کام کریں، اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ یہ موضوع تارکین وطن یا نسلی امتیاز کے شکار طلباء کے لیے ایک پیچیدہ عمل ہے۔

- کمیونٹی نیٹ ورک کے ساتھ مل کر تعلیمی مدد کی کلاسوں کو فروغ دیں اور/یا مربوط کریں۔ یعنی، نئے آنے والے طلباء یا مخصوص ضروریات کے حامل طلباء کو ثانوی تعلیم کے دوران تعلیمی اور جذباتی مدد فراہم کریں۔ تعلیمی مدد کی ان اسپیسز کی تشکیل میں اساتذہ کی شرکت ضرور ہونی چاہیئے۔

- ✓ مرکز کی مختلف کمیونٹیز کے تہواروں اور اہم ثقافتی اور مذہبی روایات کو فروغ دیں اور ایسی سرگرمیوں کا اہتمام کریں جو دوسرے طلباء کو ان کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔

- ✓ تارکین وطن خاندانوں کی شمولیت کو آسان بنانے کے لئے کمیونٹی کی سطح پر موجود دوسرے اداروں اور ایسوسی ایشنز کو شامل کریں۔

3. تدریسی عملہ

- ✓ تدریسی عملے کو ان کے طلباء کے تعلیمی اور ثقافتی سیاق و سباق پر تربیت دیں تاکہ وہ نسلی امتیاز کے شکار اور تارکین وطن طلباء کے بارے میں موجودہ تعصبات پر کام کر سکیں۔

- ✓ متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کو شامل کر کے تدریسی عملے کے اندر تنوع میں اضافہ کریں۔اس کے لئے پبلک پالیسیوں کو فروغ دینا ہوگا اور کچھ قوانین میں تبدیلی کرنا ہوگی۔

- ✓ تدریسی سال کے آغاز میں ٹیوٹر کو طلباء کے خاندانوں سے رابطہ کرنے اور ان سے بات کرنے اور ان کے مسائل سُننے پر پہل کرنے کی ترغیب دیں۔

- ٹیوٹر اور خاندانوں کے درمیان طلباء کی تعلیمی ترقی کے بارے میں میٹنگز کا مزید باقاعدگی اور اوقات میں لچک کے ساتھ اہتمام کریں۔ میٹنگز میں استاد کا نقطہ نظر ردعمل سے زیادہ احتیاطی ہونا چاہیے، یعنی، (خاندانوں کو) ایسی معلومات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کریں جو کسی بھی ایسی صورتحال کو ایک مسئلہ بننے سے روکے جو طلباء کی کارکردگی اور فلاح و بہبود کو متاثر کر سکتی ہے۔

- طلباء کی شاباشی، ہمت افزائی اور حوصلہ افزائی: تدریسی ٹیم کی طرف سے سپورٹ اور حوصلہ افزائی خاندانوں میں اعتماد پیدا کرتی ہے۔

4. AFA اور خاندان

- تارکین وطن خاندانوں کے تئیں تعصّبات اور امتیازی سلوک کی شناخت کرنے کے لیے AFA میں مل جل کر غور و فکر کریں۔

- الحاق پسندانہ موقف سے گریز کریں—جس کے مطابق تارکین وطن فرد کو اپنا رہن سہن میزبان ملک کے مطابق اپنانا چاہیئے—اور ثقافتی فرق کے احترام کو فروغ دیں۔

- بتدریج شرکت کو مدنظر رکھیں، یعنی، شرکت کی معمولی شکلوں سے شروع ہو کر بتدریج آگے بڑھتے جائیں۔

- متنوع اوریجن کے لوگوں کو AFA میں شامل کریں۔

- اگر ضرورت ہو تو تعلیم اور تنوع سے منسلک پیشہ ور افراد سے مشورہ لیں۔

- AFA ایسے اقدامات کرے جن سے خاندانوں کو روزمرہ استعمال کی زبان نہ بولنے کے سبب پیدا ہونے والے عدم اعتماد کی وجہ سے شرکت کرنے میں رکاوٹ نہ ہو۔

- تارکین وطن خاندانوں کے تنوع کو مدنظر رکھتے ہوئے، ان سے باہمی تعلقات قائم کرنے اور شرکت کے لئے مدعو کرنے لے لئے اقدامات تلاش کریں۔

- تارکین وطن خاندانوں سے رابطہ شروع کرتے وقت انہیں کاتالان تعلیمی نظام کے بارے میں معلومات فراہم کریں اور اس نظام میں AFA کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

- محفوظ اسپیسز تشکیل دیں تاکہ تارکین وطن خاندان اپنی ضروریات اور خدشات کا اظہار کر سکیں۔

- AFA کی طرف سے ایسی سرگرمیوں کا اہتمام کریں جو سب خاندانوں کی ضروریات اور مفادات پر غور کریں۔ اس معلومات کو حاصل کرنے کے لیے فارم، اسمبلیوں وغیرہ کے ذریعے تشخیص کی جاسکتی ہے۔

- غیر تدریسی اسپیسز، جیسے تقریبات، سماجی و تعلیمی سرگرمیوں، اسکول کینٹین، ورکشاپس وغیرہ میں بھی باہمی احترام کو فروغ دینے کے لیے ثقافتی تنوع کو مدنظر رکھیں۔

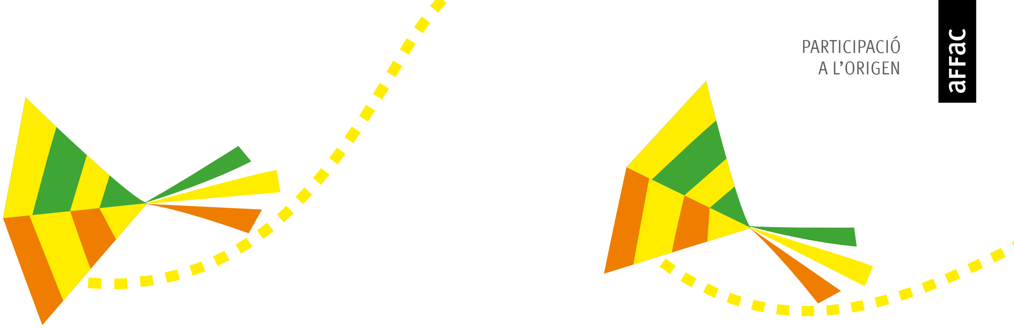

- ✔ مخلوط تعلیم کے بارے میں خاندانوں کے ساتھ باخبر ڈائیلاگ کو فروغ دیں اور مذہبی تنوع کو مدنظر رکھتے ہوئے، خصوصاً جنسیت (سیکسوئیلٹی) جیسے متنازعہ موضوعات پر بات کرتے وقت۔

5. زبان اور بین الثقافتی ثالث

- ✔ خاندانوں کو روزمرہ استعمال کی زبان سیکھنے کے لئے رغبت دلانے کے لیے اقدامات تلاش کریں۔

- ✔ بین الثقافتی ثالثوں سے کام لیں، جو ترجمہ کرنے کے ساتھ ساتھ ثقافتی کلیدوں کو سمجھتے بوجھتے ہیں اور شرکت کی رکاوٹوں کو جانتے ہیں۔

- بین الثقافتی ثالثوں کو مستحکم ملازمت فراہم کریں۔ ان ثالثین کو اساتذہ کے ساتھ کام کرنا چاہیئے تاکہ اساتذہ خاندانوں کے ساتھ باہمی ردعمل کی اسپیسز میں اپنے ابلاغی اقدامات کو اڈاپٹ کر سکیں، علاوہ ازیں ان ثالثین کو تدریسی سال کے شروع کی میٹنگز میں بھی موجود ہونا چاہیئے۔

- زبان سیکھنے کے لئے معیاری اسپیسز کو فروغ دیں، جیسے Centre de Normalització Lingüística (زبان کی نارملیزیشن کا مرکز)۔

- تعلیمی مراکز کے اندر خاندانوں کی ضروریات کے مطابق روزمرہ کے استعمال کی زبان سیکھنے کی اسپیسز جیسی سہولت فراہم کریں۔

- تارکین وطن کمیونٹیز کی زبانوں اور کاتالان زبان کی ڈکشنریز دستیاب کریں۔

- نئے آنے والے طلباء کو کاتالان سیکھنے میں سپورٹ اور تعاون فراہم کریں تاکہ وہ معمول کے ساتھ اپنی پڑھائی کو جاری رکھ سکیں۔

- ان بچوں اور نوعمروں کو کچھ گنجائش دیں جو زبان پر عبور نہیں رکھتے ہیں تاکہ وہ اڈاپٹ کر سکیں اور پیچھے نہ رہ جائیں۔

مکمل رپورٹ
affac.cat
پر پڑھ سکتے ہیں۔

تعاون
Departament d'Igualtat i Feminismes

Generalitat de Catalunya

ASSOCIACIONS FEDERADES DE FAMÍLIES D'ALUMNES DE CATALUNYA

affac

رابطہ: affac@affac.cat +34 934 35 76 86 Carrer de Cartagena, 245 àtic. 08025, Barcelona
ہمیں فالو کریں: /affac.cat @affac.cat @affac_cat /affac